کیا ساس و سسر کی خدمت بہو پر فرض نہیں؟

قرآن زندگی کے ہر شعبے میں ہمارے لئے مشعل راہ ہے ۔ قرآن ہمیں انسانیت کا درس دیتا ہے

قرآن کے مطابق بوڑھے اور معزوروں کی خدمت ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ وہ بوڑھے و معزور ساس و سسر بھی ہو سکتے ہیں۔ حدیث میں بہت سی ایسی منگھڑت باتیں ہیں جو کہ مسلمان کو مسلمان تو کیا انسانیت کے درجے سے گرا کر جانور سے بدتر کردیا ہے اور اب تو ہر گھر میں فساد کی بیج بودی ہے جس کا خمیازہ آج ہم بھگت رہے ہیں۔

قرآن ہمیں رشتے جوڑنے کا حکم دیتا ہے، توڑنے کا نہیں۔ شادی صرف لڑکے اور لڑکی کا ملاپ نہیں ہوتا بلکہ دو خاندانوں کا ملاپ ہوتا ہے۔ بچّے پالنا ۲۴ گھنٹے کا کام ہے۔ اگر عورت بھی کام کرتی ہو تو اس کا بھی خاص خیال رکھا جائے، تاکہ کسی پر زیادتی نہ ہو۔

قرآن فہمی کو عام کیا جائے اور سنی سنائ باتوں سے مکمل پرہیز کیا جائے ۔ تمام محدثین فارس کے رہنے والے تھے جنھوں نے انتہائ مہارت سے ایک خفیہ سازش کے زریع مسلمانوں کو قرآن سے دور کردیا ہے ۔ قرآن پر غور کرو اور حدیث کو تو ضرور ٹھوک بجا کر پڑکھو کہ کہیں اس میں شرک کی بو تو نہیں آرہی ہے یا کہیں ہم انجانے میں اللہ پر بہتان تو نہیں لگارہے ہیں یا ہم آپس کے رشتے نہیں توڑ رہے ہیں ۔